

خوراک کے نظام کیا ہیں؟



تعارف

فوڈ سسٹم سے مراد وہ لوگ، جگہیں اور سرگرمیاں ہیں جو ہمارے لئے کھانا فراہم کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ فوڈ سسٹم متنوع طریقوں سے کھانا فراہم کرتے ہیں جو ہمارے انتخاب کو متاثر بلکہ اسے تشکیل دیتے ہیں کہ ہم کیا کب اور کیسے کھائیں۔

یہ پیچیدہ اور مسلسل تبدیل ہو رہے ہیں۔ جس میں بہت سے متحرک اور باہم مربوط حصے شامل ہیں۔ یہ نظام بہت سے لوگوں کی روزی روٹی کا ذریعہ ہیں۔

غذائی نظام خوراک کی فراہمی کے ذرائع، خوراک کے ماحول اور صارفین کے

طرز عمل کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ معاشیات، ثقافت، ٹیکنالوجی اور ڈیموگرافی جیسے عوامل کے ساتھ ساتھ ادارہ جاتی اور دیگر اقدامات سے بھی چلتے ہیں۔

ہمارا غذائی نظام - ہم کیا اور کیسے کھاتے ہیں اور یہ کہاں سے آتا ہے - انسانی اور کرہ ارض کی فلاح و بہبود کے آفاقی اہداف کے حصول کی ہماری صلاحیت پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ پائیدار ترقیاتی اہداف بشمول غربت اور بھوک کے خاتمے، اچھی صحت اور بہبود اور ذمہ دارانہ کھپت اور پیداوار براہ راست خوراک سے منسلک ہیں۔

خوراک کے نظام آج ہمیں درپیش چند اہم ترین چیلنجز کے مرکز میں ہیں

جن میں غذا کی وجہ سے ہونے والی خراب صحت اور ماحولیاتی نقصان شامل ہیں۔ دنیا کا ایک تہائی بھوک یا غذائی قلت کا شکار ہے، نصف سے زیادہ عالمی خرابی صحت کا تعین ناقص غذا سے ہوتا ہے اور خوراک کے نظام میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کا ایک چوتھائی حصہ ہوتا ہے۔

غذائی نظام مسائل کو حل کرنے کے بہت سے طریقوں کا بھی اہم حصہ ہیں۔ غذائی نظام کروڑوں لوگوں کو خوراک فراہم کرتے ہیں، یہ تعداد پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ اب وہ بہتر غذا، خوراک کے نظام میں کام کرنے والے کارکنوں کے لئے بہتر روزی روٹی، اور کرہ ارض کے محفوظ استعمال میں حصہ ڈال سکتے ہیں۔





جائزہ

یہ پمفلٹ خوراک کے نظام کو نو بڑے حصوں میں بیان کرتا ہے:

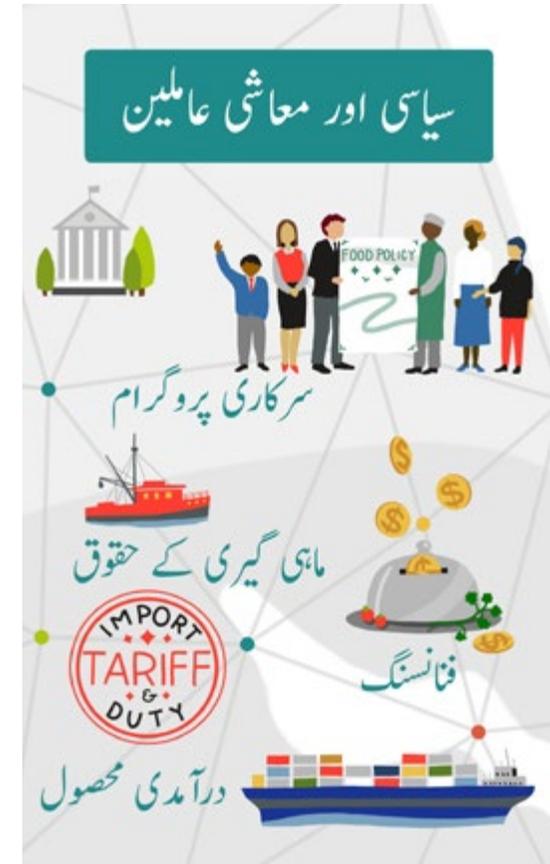
- خوراک کے نظام کی متحرک قوتیں
- غذائی سلسلہ
- خوراک کا ماحول
- انفرادی عوامل
- صارفین کے رویے
- غذائیں
- سیاسی پروگرام، ادارہ جاتی اقدامات
- غذائیت اور صحت کے نتائج
- اثرات: سماجی، معاشی، ماحولیاتی

خوراک کے نظام کی متحرک قوتیں

غذائی نظام کے عاملین میں وہ عوامل، کام اور حالات شامل ہیں جو کسی خاص مقام پر غذاؤں کی دستیابی، رسائی، اور طلب کو تشکیل دیتے ہیں۔

ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- ماحولیاتی اور حیاتیاتی عوامل جیسے آب و ہوا، حیاتیاتی تنوع اور مٹی کی صحت؛
- ثقافتی عوامل جیسے کہ لوگوں کے نزدیک پسندیدہ خوراک کیا ہو سکتی ہے یا خوراک کی خریداری اور اسے پکانے کے حوالے سے صنفی اصول؛
- خوراک کی نقل و حمل کے لئے بنیادی ڈھانچے کی موجودگی؛
- خوراک سے متعلق تحقیق اور ترقی؛
- آبادیاتی عوامل جیسے شہری آبادیوں یا اوسط خاندانی سائز میں تبدیلی؛
- خوراک اور زراعت کے کاروباروں کی معاونت کے لئے دستیاب مالی اعانت؛ اور
- آمدنی میں اضافے جیسے سیاسی اور معاشی عوامل۔



غذائی سلسلہ

خوراک کی فراہمی کی سپلائی چین فصلیں اگانے کے لئے درکار بیجوں سے لے کر کھیتوں میں پیدا ہونے والی خوراک، یا مچھلیاں پکڑنے سے لے کر کھانے والے لوگوں تک پہنچنے تک ہر چیز کا احاطہ کرتی ہیں۔

کچھ غذاؤں کے لئے، اس سفر میں پروسیسنگ کے متعدد مراحل شامل ہیں۔ مثال کے طور پر اناج کو آٹے میں تبدیل کرنا، ضروری وٹامنز اور معدنیات کے ساتھ آٹے کو بہتر بنانا، پھر آٹے کو روٹی میں بدلنا۔ یہ ڈبل روٹی اکثر بیکری یا دکان میں فروخت کی جاتی ہے۔

سپلائی چینز میں ان پٹ سپلائی، پروڈکشن، سٹوریج، ہینڈلنگ، ٹرانسپورٹیشن، پروسیسنگ، پیکیجنگ، ڈسٹری بیوشن اور ریٹیل شامل ہیں۔

سپلائی چین کے ساتھ ساتھ بہت سے مقامات پر کھانا ضائع بھی ہوتا ہے، خاص طور پر جلد خراب ہونے والی اشیاء، تازہ غذائیں جو کم سے کم پروسیسنگ سے گزرتی ہیں۔ مختصر یہ کہ پیدا ہونے والی تمام خوراک کا ایک تہائی حصہ ضائع ہو جاتا ہے۔

غذائی سلسلہ

سٹوریج اور ہینڈلنگ

خوراک کا نقصان -

نقصان اور ضیاع جو مختلف
مراحل پر ہو سکتا ہے

نقل و حمل

ریٹیل

تقسیم

پیکیجنگ

پیداوار

ان پٹ سپلائی

پروسیسنگ



غذائی ماحول

کھانے کے ماحول سے مراد ایسے مقامات اور جگہیں ہیں جہاں سے لوگ اپنی غذاؤں کو حاصل کرتے ہیں، تیار کرتے ہیں اور استعمال کرتے ہیں۔ اس میں کھانے تک فزیکل اور معاشی رسائی شامل ہے۔ کیا یہ دستیاب ہے، اور دیگر غذاؤں کے مقابلے میں اس کی قیمت کیا ہے؟ کس قسم کے دکاندار اسے فروخت کر رہے ہیں، اور کیا مصنوعات دلکش اور آسان ہیں؟

کھانے کے ماحول میں صارفین کو کھانے کے بارے میں فراہم کی جانے والی تشہیر، لیبلنگ، اشتہارات اور معلومات کا بھی احاطہ کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر بل بورڈز کے ذریعے، سپر مارکیٹوں میں، پیکیجنگ پر، ٹیلی ویژن پر، انٹرنیٹ پر وغیرہ۔ خوراک کے معیار اور حفاظت کے پہلو بھی کھانے کے ماحول میں شامل ہوتے ہیں۔

کھانے کا ماحول کھانے کی خریداری اور کھپت کو بہت حد تک متاثر کر سکتا ہے۔ معاشرے کی ایک اہم ذمہ داری یہ ہے کہ وہ بچوں کو مضر صحت غذا کی زد میں آنے سے محفوظ رکھیں۔



انفرادی عوامل

انفرادی عوامل میں آمدنی، تعلیم اور علم اور معلومات تک رسائی جیسی چیزیں شامل ہیں۔ ان میں خواہشات، اقدار اور ترجیحات جیسے ثقافتی مسائل بھی شامل ہیں کیونکہ خوراک خریدتے وقت لوگ ان چیزوں پر غور کر سکتے ہیں۔

یہ عوامل لوگوں کے حالات کا احاطہ اس ماحول کے لحاظ سے بھی کرتے ہیں جہاں وہ رہتے ہیں، جہاں وہ سکول جاتے ہیں، اور جہاں وہ کام کرتے ہیں یا میل جول رکھتے ہیں۔ دیگر اہم انفرادی عوامل نقل و حرکت (مثلاً پبلک ٹرانسپورٹ یا کار تک رسائی) اور وقت کی دستیابی ہیں، مثال کے طور پر کھانے کی خریداری کرنا یا اسے پکانا۔

خاندانوں کے لئے، ان عوامل میں یہ شامل ہے کہ کس طرح ایک گھر کے اندر کھانا تقسیم کیا جاتا ہے۔ بچوں، خاص طور پر چھوٹے بچوں کے لئے، نگہداشت کا رویہ بہت اہم ہے۔



صارفین کا طرز عمل

اس میں خوراک کا حصول، کھانے کی تیاری، کھانے کے طریقے، ذخیرہ کرنا (مثال کے طور پر، کھانا ریفریجریٹر میں ڈالنا) اور فضلہ شامل ہیں۔

زیادہ تر گھرانے اپنا زیادہ تر کھانا بازاروں سے حاصل کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک بالغ بازار میں جائے گا اور اپنے اور گھر کے دیگر افراد کے لئے خریدا ہوا کھانا لے کر گھر واپس آئے گا۔ کچھ لوگ اپنے کھانے میں سے کچھ یا تمام خود اگاتے، بناتے ہیں یا پکڑتے ہیں۔

اگرچہ بچے اور نوعمر جیسے جیسے جوان ہوتے ہیں وہ خوراک کے متعلق فیصلے خود کرنے لگتے ہیں تاہم چھوٹے بچوں کے زیادہ تر غذا سے متعلق فیصلے ان کی دیکھ بھال کرنے والے ہی کرتے ہیں۔

وہ کھانا جو صارف تک پہنچتا ہے لیکن کھایا نہیں جاتا اسے فضلہ قرار دیا جاتا ہے۔ ضرورت سے زیادہ غذائی فضلہ ایک بڑی ماحولیاتی اور سماجی تشویش ہے۔



حوالہ جات

- I. FAO, IFAD, UNICEF, WFP and WHO. The State of Food Security and Nutrition in the World 2020. Transforming food systems for affordable healthy diets. Rome, FAO; 2020. DOI: <https://doi.org/10.4060/ca9692en>
- II. Food Systems Dashboard. About Food Systems. Accessed 2021. Available at: <https://foodsystemsdashboard.org/about-food-system>
- III. HLPE. Nutrition and food systems. A report by the High Level Panel of Experts on Food Security and Nutrition of the Committee on World Food Security, Rome; 2017.
- IV. UNICEF, GAIN. Food Systems for Children and Adolescents: working together to secure nutritious diets. New York: UNICEF; 2019. DOI: <https://doi.org/10.36072/cp.3>

